

ضلعی کُل جماعتی اجلاس

ضلع کوئٹہ میں تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل اور مواقع

ضلع کوئٹہ میں تعلیمی شعبہ کو درپیش مسائل اور مواقع

پس منظر:

جیسا کہ ہمارے علم میں ہے کہ بلوچستان میں شعبہ تعلیم کو گونا گوں مسائل کا سامنا ہے اور ہمارا صوبہ اس حوالے سے ترقی کی وہ منازل طے نہیں کر سکا جو کہ 1947 سے لے کر اب تک کرنی چاہیں تھیں۔ اس مسئلہ کی طرف نظر دوڑاؤ، تو بہت سی وجوہات سامنے آتی ہیں۔ ہم وجوہات میں شعبہ تعلیم کو مختص کردہ وسائل میں کمی کے ساتھ ساتھ فراہم کردہ وسائل کے موثر استعمال کا فقدان اور علمی و تحقیقی اداروں کا ریاستی اداروں، سیاسی جماعتوں اور راہنماؤں سے گہرا ربط نہ ہونا ہے۔ اس ضمن میں سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں کو شعبہ تعلیم کے مسائل سے آگاہ کرنا اور ان مسائل کے حل کے عمل میں شامل کرنا زحد ضروری ہے۔

انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی تحقیقی ادارہ ہے جو مختلف سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق کرتا ہے۔ گزشتہ چند سالوں سے انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) نے پاکستان میں وفاقی، صوبائی اور ضلعی سطح پر شعبہ تعلیم کے مختلف پہلوؤں پر تحقیق کی ہے۔ I-SAPS تعلیمی مسائل پر سیاسی وابستگیوں سے بالا ہو کر صرف تکنیکی بنیادوں پر علمی تحقیق کو آگے بڑھا رہا ہے، تاکہ ٹھوس شواہد کی بنیاد پر ان مسائل کا حل تلاش کیا جاسکے۔ تحقیق سے سامنے آنے والے شواہد یہ ظاہر کرتے ہیں کہ بلوچستان میں ضلعی سطح پر تعلیمی صورتحال حوصلہ افزاء نہیں ہے۔ 5-16 سال کی عمر کے بچوں کی ایک بڑی تعداد ابھی تک سکول سے باہر ہے۔ جو مختلف وجوہات کی بنا پر سکول نہیں جا رہے ہیں۔ سکولوں کا آبادی سے دور ہونا، سکول میں سہولیات کے فقدان اور والدین و معاشرے کا تعلیم کے بارے میں سنجیدہ نہ ہونا بھی بچوں کے کم داخلہ شرح کی وجوہات ہیں۔ اس ضمن میں ضلع کوئٹہ کی صورتحال کچھ مختلف نہیں ہے۔

شعبہ تعلیم کو درپیش مسائل میں اٹھارویں آئینی ترمیم اور آرٹیکل 25-A کی شمولیت کے بعد کچھ اور اضافہ ہو گیا ہے۔ آرٹیکل 25-A، صوبائی حکومتوں کو 5 تا 16 سال کی عمر کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم دینے کا پابند کرتا ہے اور اس ضمن میں قانون سازی کو لازم قرار دیتا ہے۔ یہ ایک خوش آئند امر ہے کہ صوبہ بلوچستان میں آرٹیکل 25-A کے مطابق قانون سازی کا عمل فروری 2014 میں مکمل کر لیا گیا اس پیشرفت کے باوجود تاحال صوبہ میں قانون سازی کے مطابق قواعد و ضوابط (Rules of Business) مرتب نہیں کیے گئے۔ معیاری اور موثر تعلیم کی فراہمی میں ضلعی حکومتوں کا کردار بھی بہت اہمیت کا حامل ہے۔ لیکن ضلعی حکومتوں کو مطلوبہ نتائج حاصل کرنے اور اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں بہت سی مشکلات درپیش ہیں۔ جس کے نتیجے کے طور پر موثر تعلیم کے خاطر خواہ نتائج حاصل نہیں کیے جاسکے۔

ضلع کوئٹہ میں 5 سے 16 سال کے بچوں کی کل تعداد 4 لاکھ 32 ہزار ہے جن میں سے 2 لاکھ 30 ہزار بچے سکول سے باہر ہیں۔ ضلع میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد 553 ہے جن میں 52 فیصد طلباء اور 48 فیصد طالبات زیر تعلیم ہیں۔ ضلع میں اساتذہ کی تعداد 5,299 ہے جن میں سے 54 فیصد اساتذہ پرائمری سکولوں جب کہ 28 فیصد مڈل اور 18 فیصد سیکنڈری سکولوں میں تعینات ہیں۔ اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ ضلع کوئٹہ میں 19 فیصد سکول چار دیواری کے بغیر ہیں، 55 فیصد سکولوں میں لیٹرین نہیں ہے، 56 فیصد میں بجلی کی سہولت نہیں ہے جبکہ 36 فیصد ایسے سکول ہیں جہاں پینے کے پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔ 2012-13ء میں ضلع کا تعلیمی بجٹ 1.7 بلین رکھا گیا جس میں سے ایک محدود حصہ ترقیاتی کاموں کے لیے مختص کیا گیا تھا۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ تعلیمی شعبہ میں اوپر بیان کردہ مسائل کا حل اور موثر اصلاحات اسی صورت میں ممکن ہیں جب سیاسی قیادت جو تعلیمی مسائل کی ہیئت اور اہمیت سے آگاہ ہو اور اس ضمن میں عملی اقدامات اٹھانے کا عزم رکھتی ہو۔ اس لئے ان مسائل کو تجربہ کار اور معاملہ فہم سیاسی قیادت کے سامنے رکھنا لازم ہے۔ I-SAPS نے الف اعلان (Alif Ailaan) کے تعاون سے گزشتہ سال سے صوبہ بلوچستان میں تعلیم کے شعبہ کو درپیش مسائل پر ایک تحقیقی اور مشاورتی سلسلہ کا آغاز کر رکھا ہے۔ اس ضمن میں I-SAPS اور Alif Ailaan کے زیر اہتمام ضلعی نکل جماعتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا ہے تاکہ ضلع کوئٹہ میں تعلیمی چیلنج اور اصلاحات کے بارے میں تمام سیاسی جماعتوں کا موقف سامنے لایا جاسکے۔

مقاصد:

اس اجلاس کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:

1. ضلع کوئٹہ میں شعبہء تعلیم سے متعلق بنیادی مسائل کا جائزہ۔
2. سیاسی جماعتوں کی تعلیم کے شعبہ کے بارے میں پالیسی اور شعبہء تعلیم کو درپیش مسائل اور ممکنہ حکمت عملی پر مکالمہ۔
3. تمام سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں کو ضلع کی سطح پر شعبہء تعلیم کو درپیش مسائل کو حل کرنے کے لئے اپنا اور اپنی جماعت کا موقف پیش کرنے کے لئے فورم مہیا کرنا۔

شرکاء:

اس اجلاس کے شرکاء میں سیاسی جماعتوں کے اہم راہنماء، ضلع کوئٹہ سے تعلق رکھنے والے قومی و صوبائی اسمبلی کے ممبران شرکت کریں گے، جبکہ ماہرین تعلیم اور سول سوسائٹی کے چیدہ چیدہ نمائندوں کو بطور مبصر شرکت کی دعوت دی گئی ہے۔